باب نمبر ۱:

ابتداء

یہ کہانی دنیا کی ایک ہزاروں سالہ پرانی کتاب میں درج ہے ۔ ہر ایک لفظ جو میں آپ کو بتانے والا ہوں وہ سچ پر مبنی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کچھ باتوں پر یقین نہ کریں۔
لیکن سچ اکثر فرضی داستان سے مختلف ہوتا ہے۔

ابتداء میں انسان کے خلق کیے جانے سے پہلے،
آسمان،زمین کے بننے سے بھی پہلے ، ستاروں ، وقت اور
روشنی کے وجود میں آنے سے پہلے خدا کا وجود تھا۔

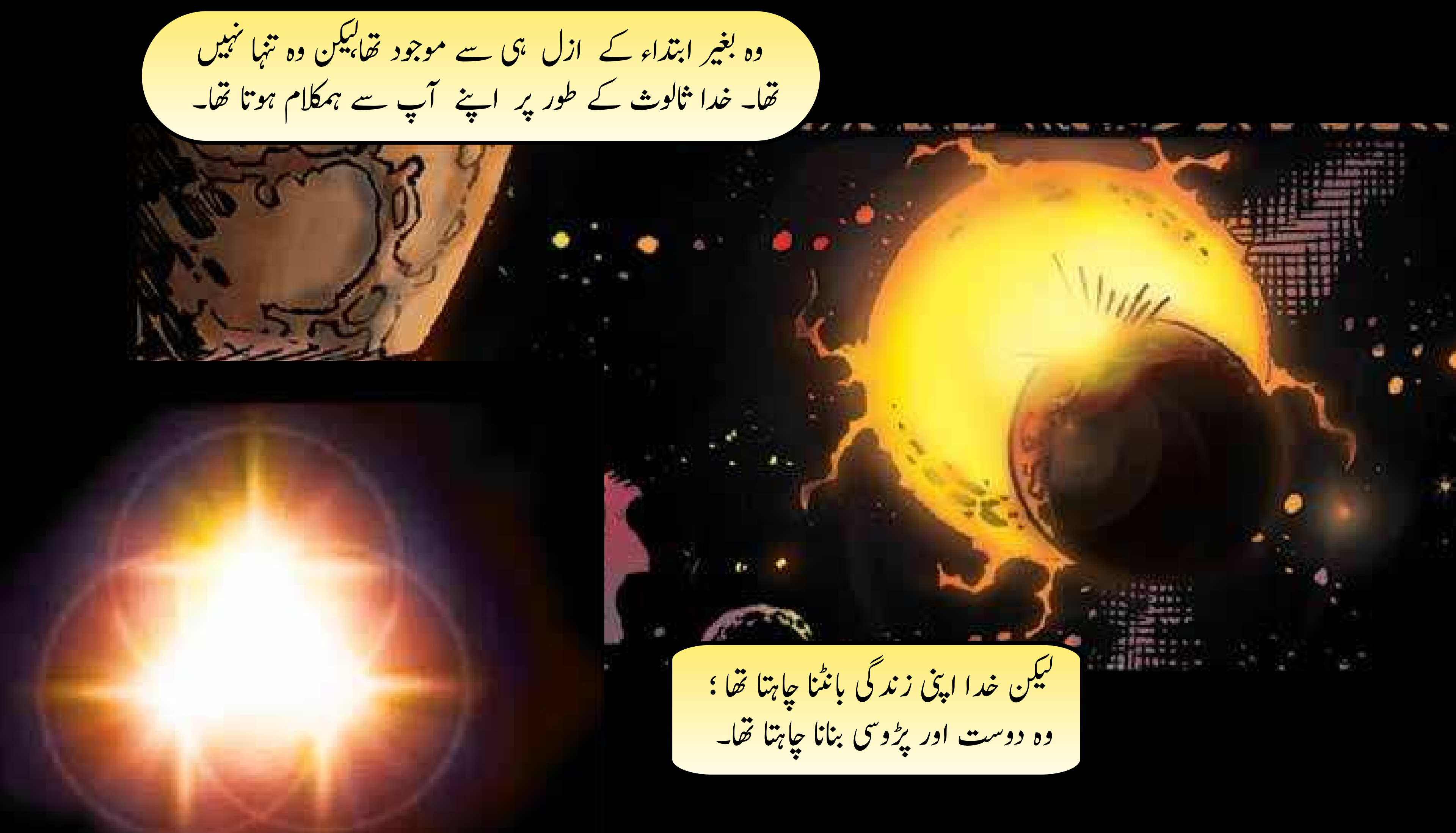
وہ بغیر ابتداء کے ازل ہی سے موجود تھالیکن وہ تنہا نہیں
تھا۔ خدا ثالوث کے طور پر اپنے آپ سے ہمکلام ہوتا تھا۔
لیکن خدا اپنی زندگی بانٹنا چاہتا تھا؛
وہ دوست اور پڑوسی بنانا چاہتا تھا۔

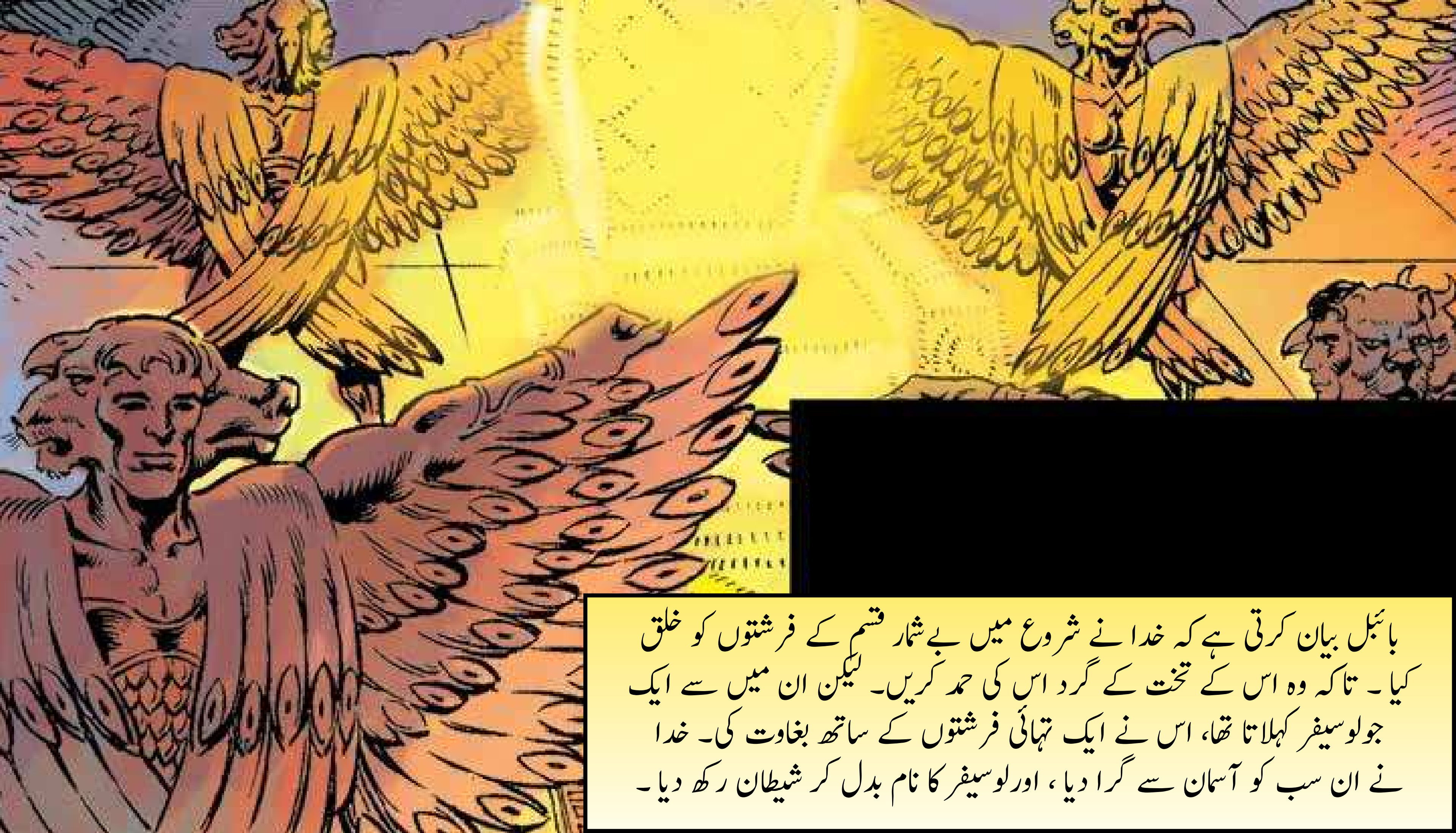
[redacted]
بائبل بیان کرتی ہے کہ خدا نے شروع میں بے شمار قسم کے فرشتوں کو خلق
کیا۔ تاکہ وہ اس کے تخت کے گرد اس کی حمد کریں۔ لیکن ان میں سے ایک
جو لوسیفر کہلاتا تھا، اس نے ایک تہائی فرشتوں کے ساتھ بغاوت کی۔ خدا
نے ان سب کو آسمان سے گرا دیا، اور لوسیفر کا نام بدل کر شیطان رکھ دیا۔

شیطان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے:یسعیاہ ۱۴:۱۲۔۱۴، ۴۵:۱۸؛ حزقی ایل ۲۸:۱۳۔۱۹؛ متی ۲۵:۴۱؛ لوقا ۱۰:۱۸؛ مکاشفہ ۱۲:۴، ۲۰:۲

ابتدا میں خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا، اور زمین ویران و سنسان تھی۔ اور خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

اچانک خدا نے تاریکی سے کہا کہ۔۔۔
"روشنی ہو جا"
اور وقت جیسا کہ انسان سمجھتا ہے یوں شروع ہوا۔

نظریہ ارتقاء ایک غلط نظریہ ہے جو انسان نے خود ہی پیش کیا اور وہ یہ سکھاتا ہے کہ انسانیت کا آغاز لاکھوں سال پہلے ایک گھٹیا درجے کی زندگی سے ہوا۔بالکل ایسا نہیں ہوا جیسا کہ ان لوگوں نے خیال کیا۔ خالق نے یہ ارتقائی نظریہ استعمال نہ کیا۔ بلکہ خدا نے کلام کیا اور سب چیزیں وجود میں آگئیں ۔ خدا نے ۲۴ گھنٹوں کے چھ دنوں میں اس زمین پر جانوروں اور پودوں کو خلق کیا۔

پیدایش ۱:۲۔۳ (تقریبا“ ۴۰۰۴ قبل از مسیح)

اور چھٹے دن خدا نے زمین کی مٹی
سے ایک نئی مخلوق تخلیق کی۔

خدا نے زمین کی خاک سے انسان کے جسم کو بنایا اور پھر
مٹی کے اس جسم میں اپنی زندگی کا دم پھونکا۔انسان
جانوروں سے مختلف تھا اور وہ خدا کی شبیہ پر جیتی جان ہوا۔

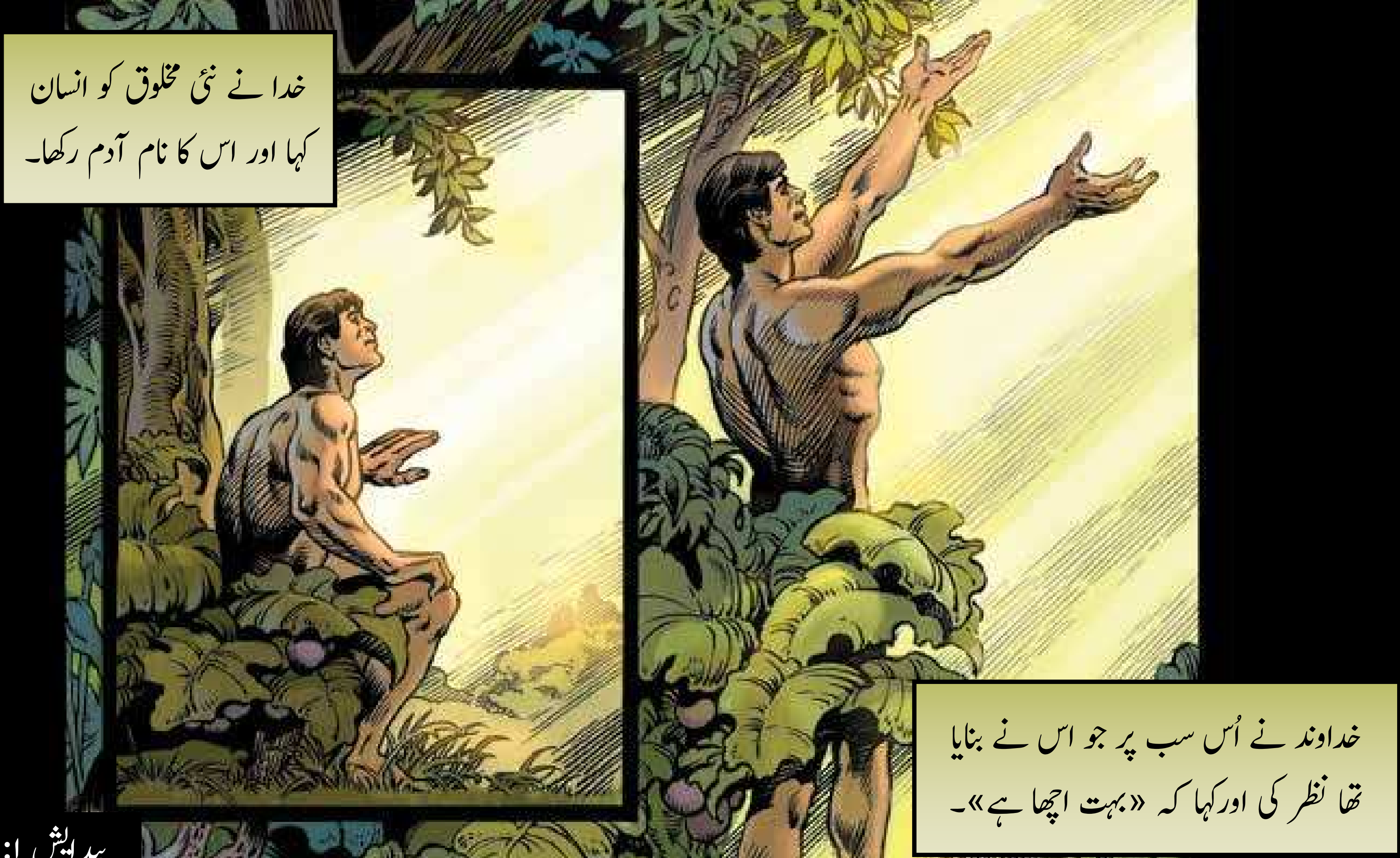

پیدایش ۱:۳۱، ۲:۷

خدا ہر روز آدم سے کلام کرتا تھااور سب کچھ بہت اچھا تھا۔
اور خداوند جانوروں اور پرندوں کو آدم کے سامنے لایا تاکہ
وہ ان کے نام رکھے ۔جیسے جیسے جانور گزرتے گئے آدم کو
احساس ہوا کہ اس کے پاس ان کی طرح کوئی مدد گار نہیں۔

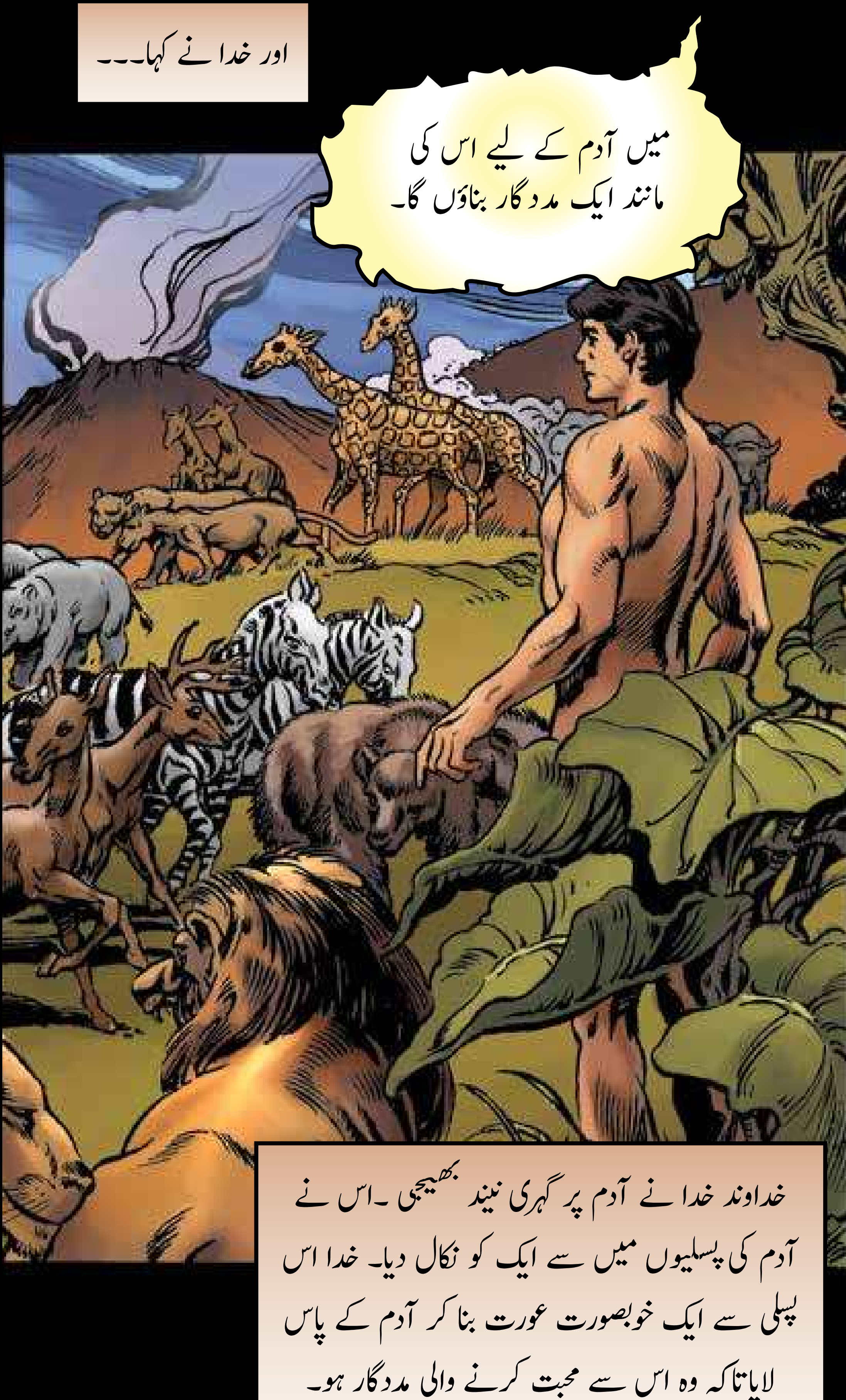
اور خدا نے کہا۔۔۔
میں آدم کے لیے اس کی مانند ایک مددگار بناؤں گا۔
خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی۔اس نے آدم کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال دیا۔ خدا اس پسلی سے ایک خوبصورت عورت بنا کر آدم کے پاس لایاتاکہ وہ اس سے محبت کرنے والی مددگار ہو۔

خدا نے آدم کو جگایا اور عورت کو آدم کے پاس لایا اور ان سے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔اور آدم نے اپنی خوبصورت بیوی کا نام حوا رکھا۔
یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔
شیطان نے یہ سب کچھ دیکھا۔
آدم اور حوا دونوں ننگے تھےلیکن وہ اور بچوں کی طرح اپنے ننگے پن سے ناواقف تھے۔

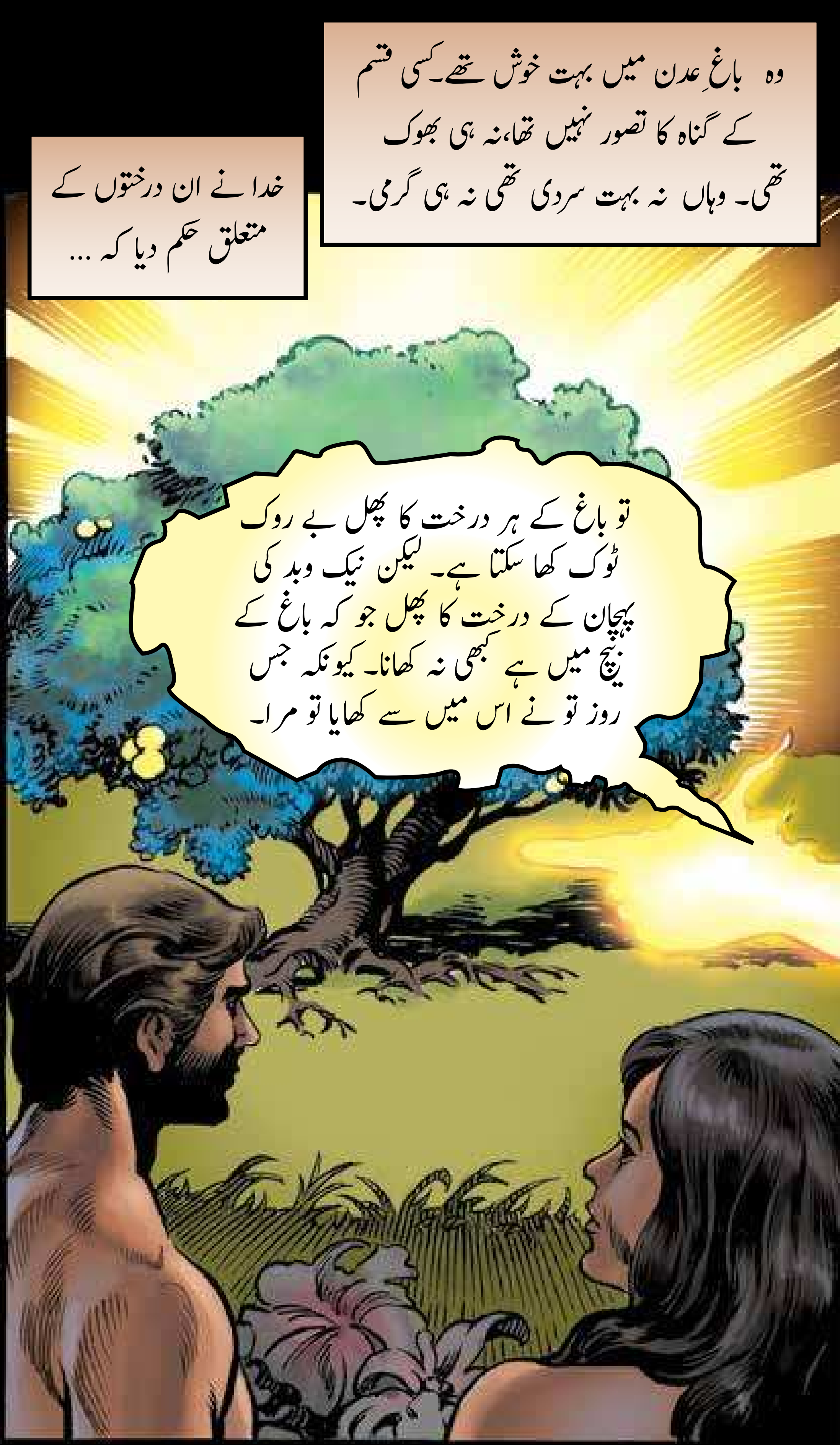
وہ باغِ عدن میں بہت خوش تھے۔ کسی قسم کے گناہ کا تصور نہیں تھا، نہ ہی بھوک تھی۔ وہاں نہ بہت سردی تھی نہ ہی گرمی۔
خدا نے ان درختوں کے متعلق حکم دیا کہ ...
تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا پھل جو کہ باغ کے بیچ میں ہے کبھی نہ کھانا۔ کیونکہ جس روز تو نے اس میں سے کھایا تو مرا۔

خدا نے ایک خوبصورت باغ بنایا اور آدم کو اختیار دیا کہ اُس پر اور دنیا پر حکمرانی کرے۔ اس باغ میں دو بہت خاص درخت تھے: زندگی کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت۔ خدا نے آدم کو اجازت دی کہ وہ جب چاہے زندگی کے درخت میں سے کھا سکتا ہے۔ آدم کبھی بھی بوڑھا یا بیمار نہ ہوتا اور کبھی بھی نہ مرتا جیسے ہی وہ اس درخت میں سے کھاتا۔ خدا نے آدم کو کہا کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے نہ کھانا۔

پیدائش ۱:۲۸، ۲:۲، ۱۶۔۲۲، ۲۵

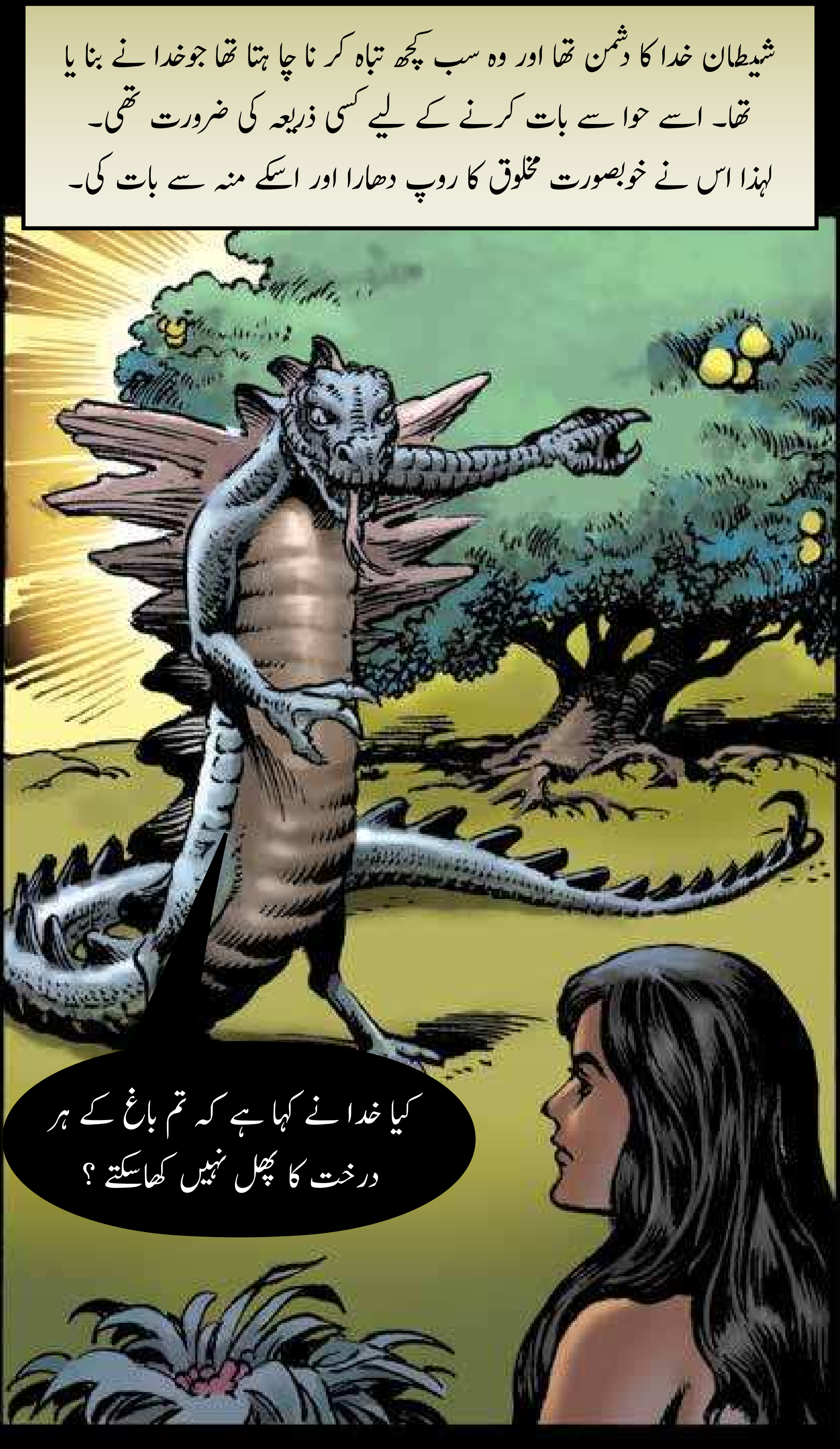
شیطان خدا کا دشمن تھا اور وہ سب کچھ تباہ کرنا چاہتا تھا جو خدا نے بنایا
تھا۔ اسے حوا سے بات کرنے کے لیے کسی ذریعہ کی ضرورت تھی۔
لہذا اس نے خوبصورت مخلوق کا روپ دھارا اور اسکے منہ سے بات کی۔
کیا خدا نے کہا ہے کہ تم باغ کے ہر
درخت کا پھل نہیں کھاسکتے ؟

اس نے کہا ہے کہ اس ایک درخت کے علاوہ ہم باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم نے اسے چھوا تو ہم مر جائیں گے۔
ہا ہا ہا— تم ہر گز نہ مرو گے۔جب تم یہ کھاؤ گے تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے۔تمہاری آنکھیں تبھی ہماری طرح کھل جائیں گی۔ اور تمھیں نیک و بد کے بارے میں سب علم ہو جائے گا۔

لیکن حوا نیک وبد کو نہیں جانتی تھی۔

حوا نے خدا کی نافرمانی کی اور
اس پھل میں سے لیا اور کھا یا۔
اس کے بعد حوا کو معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ
دھوکا ہوا۔اور اس کی وجہ سے اس کی نیک و بد
کی پہچان کے لیے آنکھیں کھل گئیں۔لیکن شیطان
نے ان کو اپنے چنگل میں پھنسا لیا۔

پیدایش ۳:۱-۶؛ مکاشفہ ۲:۲۰

ان کی آنکھیں کھل گئیں وہ اپنے
ننگے پن سے شرماتے تھے۔
ہاہاہا – وہ تمہیں مار دے گا۔ دیکھو
اس نے میرے ساتھ بھی کیا کیا۔۔
یہ ہم نے
کیا کر دیا؟
ہم نے خدا کی نافرمانی کی ہے،
وہ جلد آتا ہو گا۔ ہمیں ضرور
اپنے ننگے پن کو چھپانا چاہیے۔

آدم تو کہاں ہے؟
میں نے تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیوں کہ میں ننگا تھا۔
کس نے تجھے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے میری نافرمانی کی اور اس درخت کا پھل کھایا جس سے میں نے تم کو منع کیا تھا؟

پیدایش ۳:٦۔۱۲

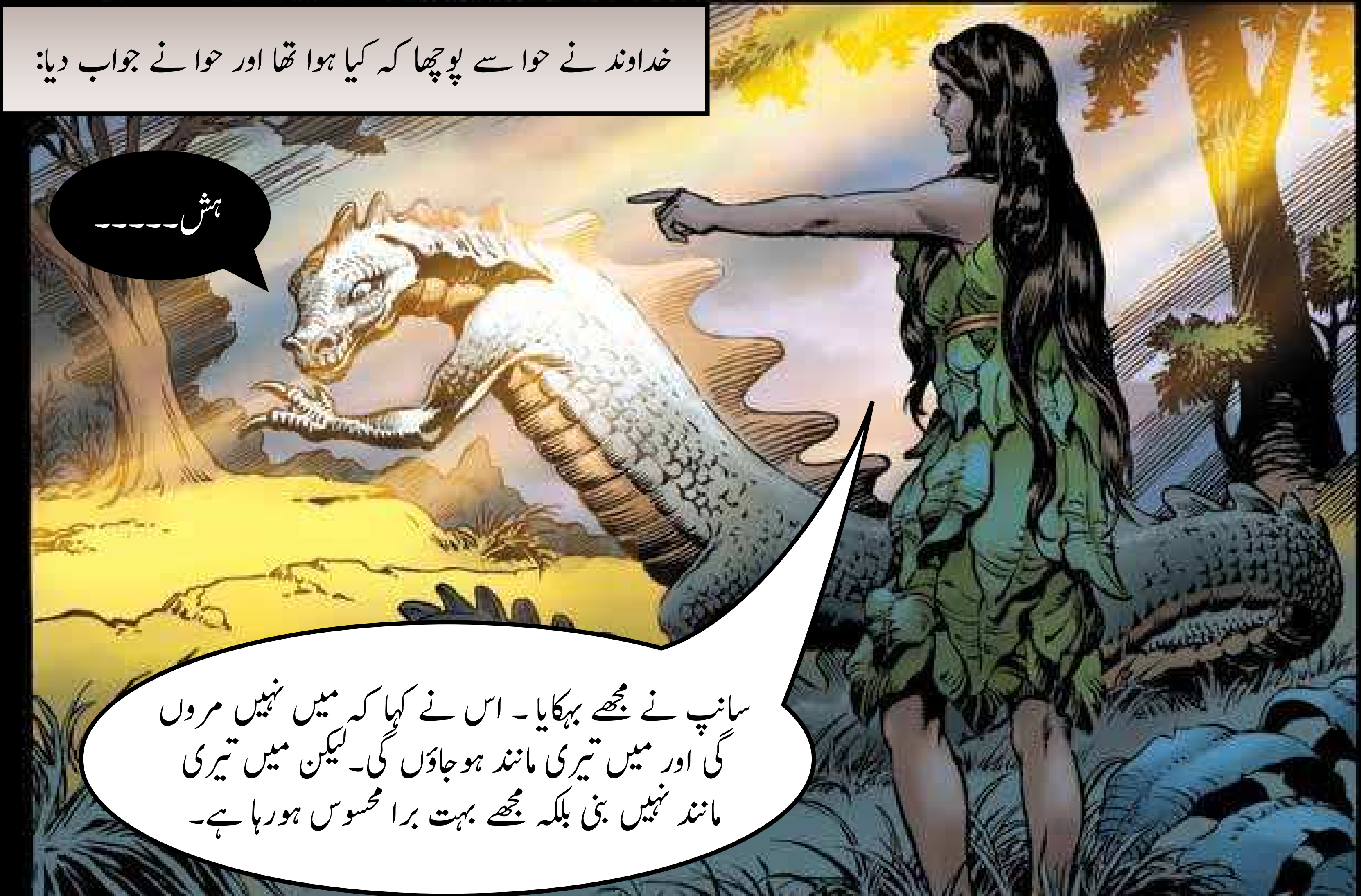
خداوند نے حوا سے پوچھا کہ کیا ہوا تھا اور حوا نے جواب دیا:
ہش۔۔۔۔۔
سانپ نے مجھے بہکایا۔ اس نے کہا کہ میں نہیں مروں گی اور میں تیری مانند ہو جاؤں گی۔ لیکن میں تیری مانند نہیں بنی بلکہ مجھے بہت برا محسوس ہو رہا ہے۔

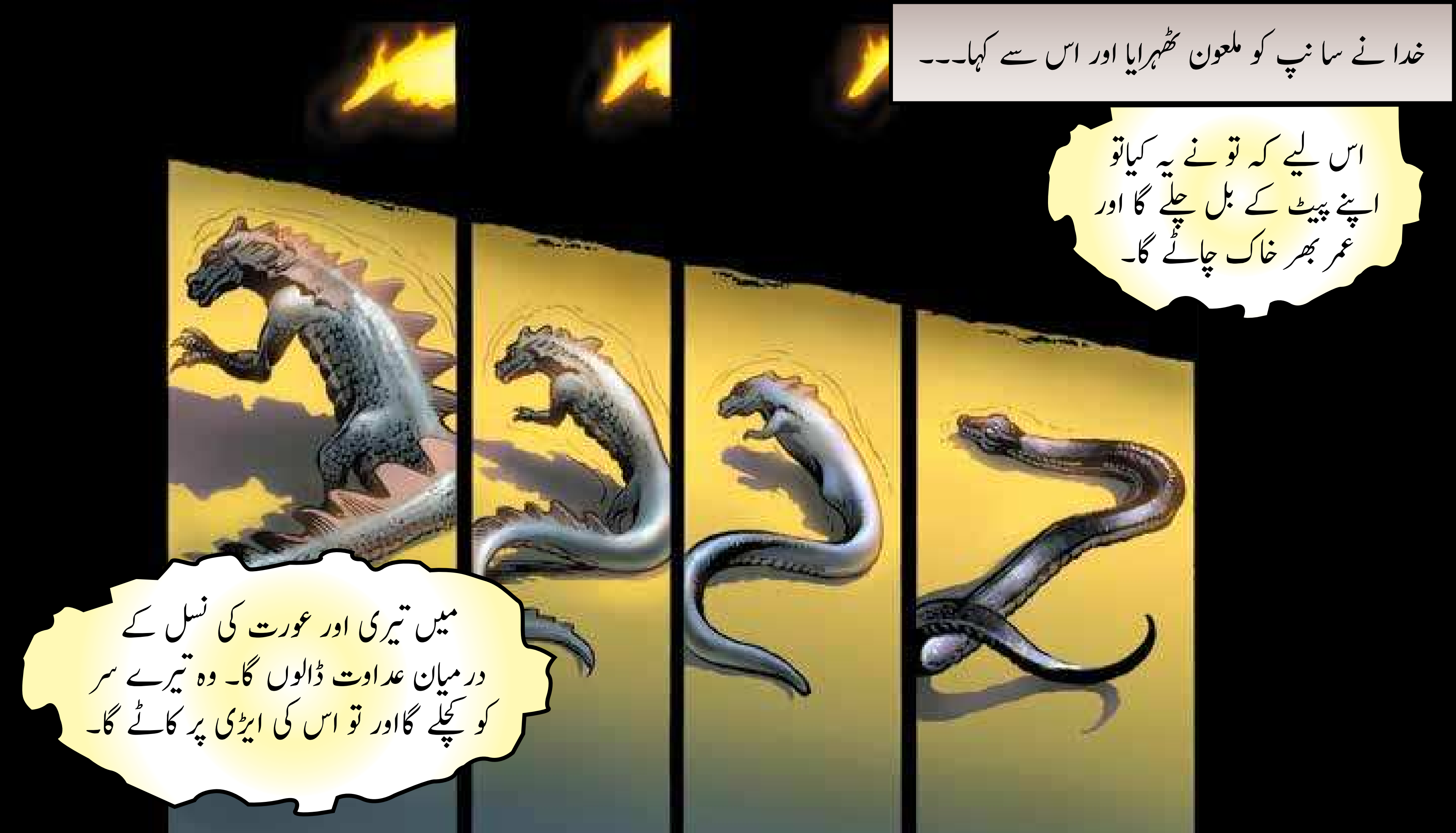
خدا نے سانپ کو ملعون ٹھہرایا اور اس سے کہا۔۔۔
اس لیے کہ تو نے یہ کیا تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور عمر بھر خاک چاٹے گا۔
میں تیری اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اس کی ایڑی پر کاٹے گا۔

یہ مستقبل میں ہونے والی ایک بڑی لڑائی کے بارے میں وعدہ تھا۔ اور وقت آئے گا کہ عورت کی نسل میں سے شیطان کو شکست دی جائے گی۔ وہ شخص بنی آدم کو گناہ اور موت کی لعنت سے چھڑا کر خدا باپ سے میل کروائے گا۔
خدالوسیفر اور اس کے لشکر کو فوراً مار سکتا تھالیکن خدا نے اسے بنی آدم کو آزمانے کے لیے اجازت دی۔کیا وہ خداند کی فرمانبرداری کریں گے یا پھر وہ بغاوت کرتے ہوئے شیطان کے پیروکار بنیں گے؟
پیدایش ۳:۱۳۔۱۵

خدا نے بنی آدم کو لعنت دیتے ہوئے کہا کہ ----
آدم کیونکہ تو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور نا فرمانی کی، اس لیے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی، وہ تیرے لیے کانٹے اگائی گی اور تو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ مشقت کے ساتھ تو عمر بھر اس کی پیداوار کھائے گا۔
تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ تو زمین میں پھر نہ لوٹ جائے۔ اس لیے کہ تو خاک سے نکالا گیا ہےاور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔

اب وقت تھا کہ آدم اور حوا خدا کے فرمان کے مطابق مر جاتے۔ لیکن خدا نے انھیں مارنے کے بجائے جانور ذبح کیے اور ان کی کھال سے ان کے لیے کپڑے بنائے۔

اس نے ہمیں نہیں مارا۔ ہم ابھی تک زندہ ہیں۔
اس نے جانور کو ہماری خاطر ذبح کیا۔
آدم اور حوا اسی دن نہیں مرے تھے کیونکہ خدا نے ایک معصوم جانور کو ان کی خاطر ذبح کیا تھا۔ لیکن ان پر موت کا حکم ہو چکا تھا اور آخرکار انھیں بھی مرنا تھا۔ « گناہ کی مزدوری موت ہے»۔

پیدایش ۳:۱۷۔۲۴ ، حزقی ایل ۱۸:۴

آدم اور حوا کے کئی بچے ہوئے۔ ان کے بچوں کے بیٹےاور بیٹیاں ایک
دوسرے سے شادیاں کرتے تھے۔اور ان کی نسل اسی طرح بڑھتی تھی۔

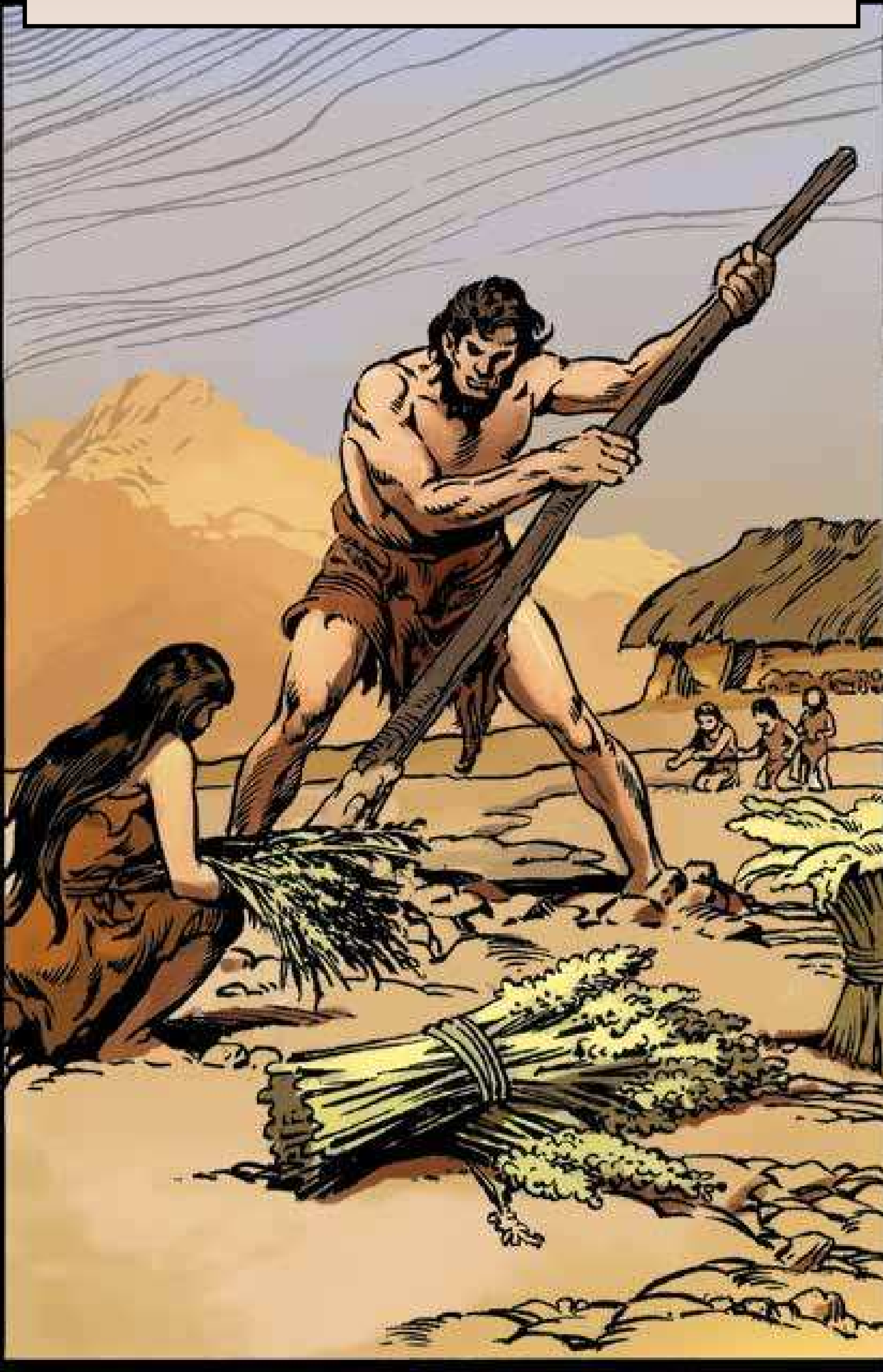

ان کا پہلوٹھا بیٹا جس کا نام قائن تھا وہ سبزیاں اور پھل اگاتا تھا۔اور ان کا دوسرا بیٹا جس کا نام ہابل تھا وہ بھیڑ بکریاں چراتا تھا۔ کیا ان میں سے کوئی ایک وعدہ کا فرزند ہوتے ہوئے شیطان کے منصوبوں کو تباہ کرسکتا تھا؟

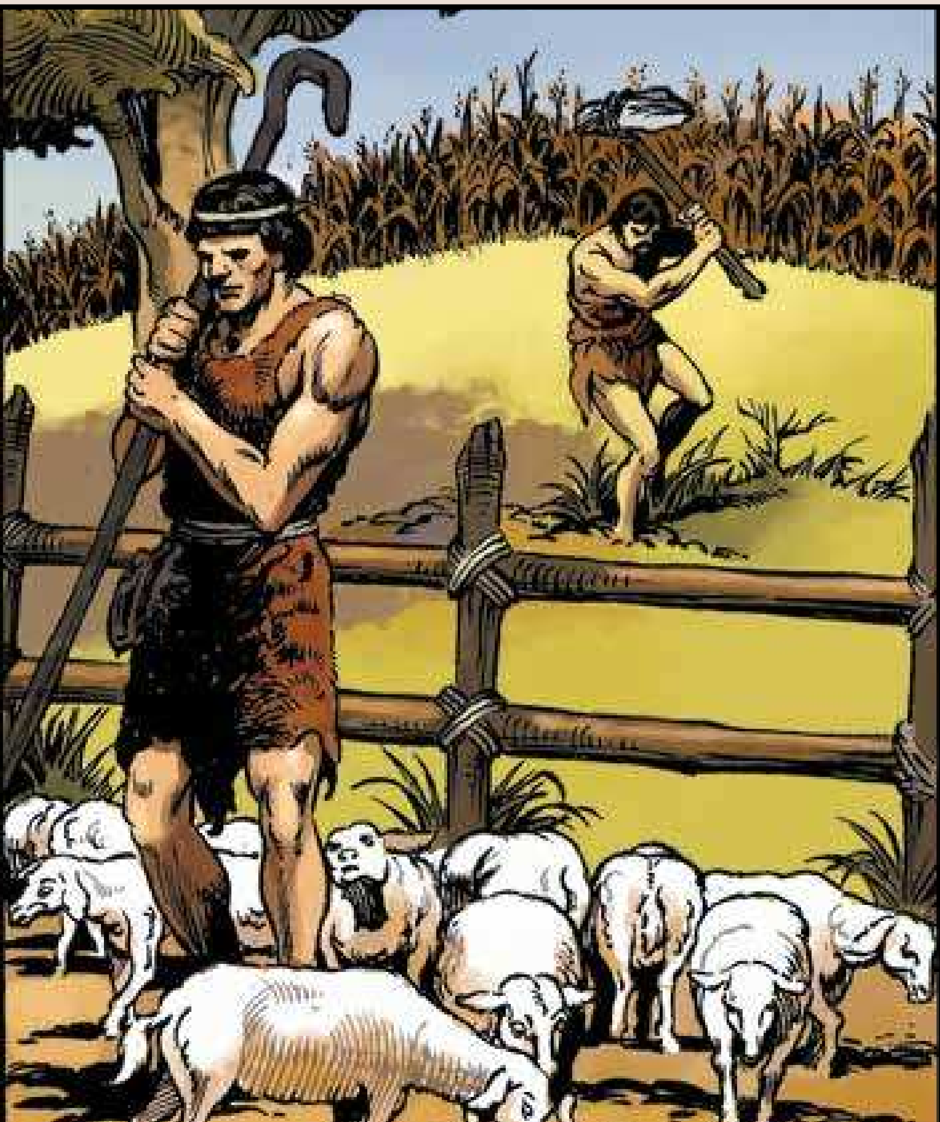

قائن اور ہابل نے باغ عدن میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں سنا تھا۔ لیکن خدا بنی آدم سے ویسے کلام نہیں کرتا تھا جیسے آدم سے باغ عدن میں کرتا تھا ۔ آدم اور اس کی نسل خدا سے نافرمانی کی وجہ سے دور ہوچکی تھی ۔ خدا کے بغیر زندگی بہت مشکل تھی۔

اے خدا میں ایک گناہ گار انسان ہوں ۔ میں نے اس برے کو اپنی جان کے فدیہ کے طور پر پیش کیا ہے۔
پھرایسا دن بھی آیا جس میں آدم کے دونوں بیٹوں نے خدا کی عبادت کرنے کے لیے قربانی پیش کرنے کا سوچا۔ ان کے والد نے انھیں باغ عدن میں ذبح ہونے والے جانوروں کے بارے میں بتایا تھا۔ اس وجہ سے ہابل نے ایمان رکھتے ہوئے جانور ذبح کر کے خدا کو پیش کیا۔

قائن نے خدا کو بہترین قربانی پیش کی لیکن وہ فدیہ کی قربانی نہیں تھی۔
قائن اس بات سے بے خبر رہا کہ اس کے گناہ نے خدا کو ناراض کیا ہے ۔

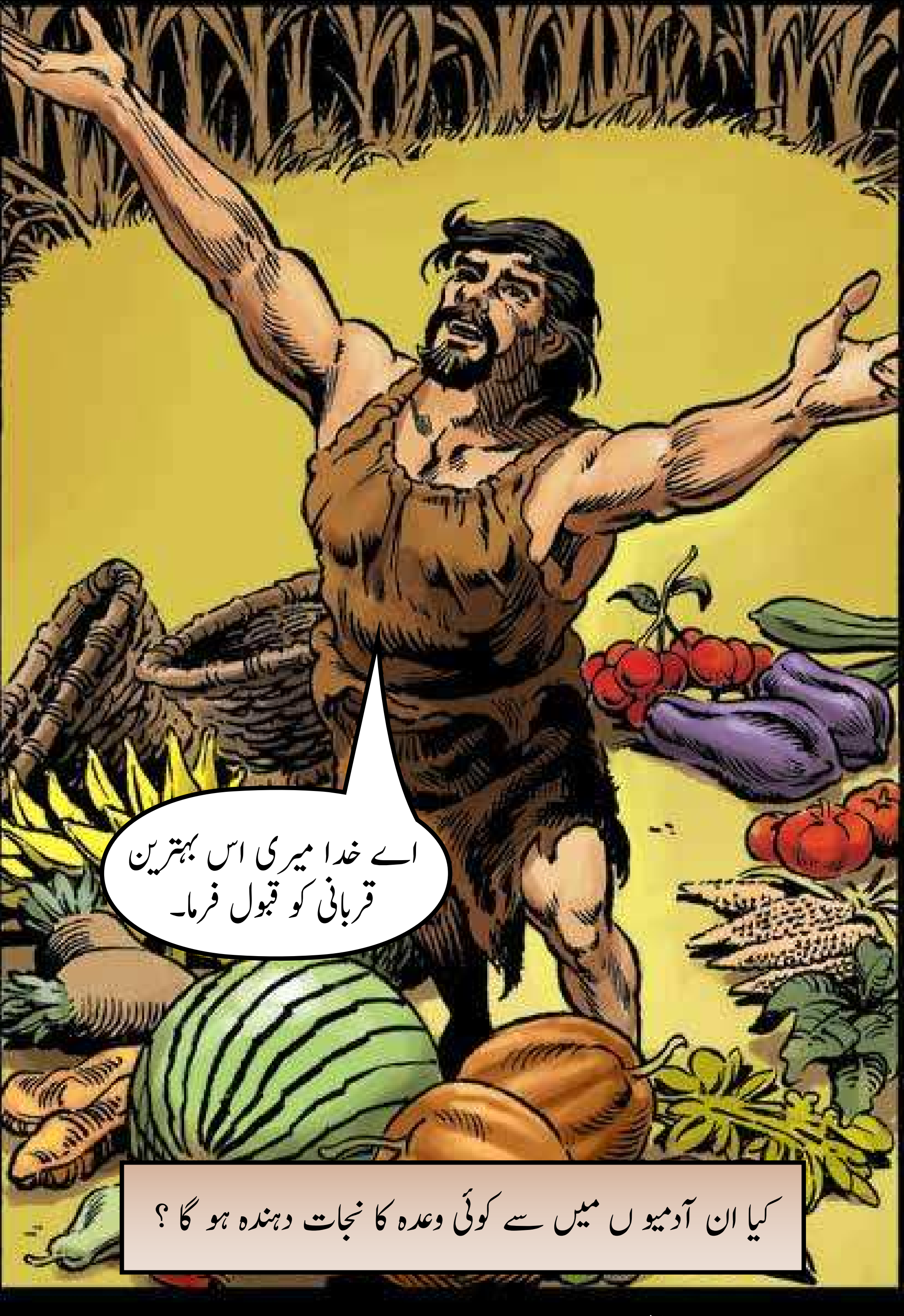

کیا ان آدمیو ں میں سے کوئی وعدہ کا نجات دہندہ ہو گا ؟

پیدایش ۴:۱۔۴ ، رومیوں ۳:۲۳، عبرانیوں ۱۱:۴

نہیں، قائن۔۔۔
خدا نے قائن کی قربانی کو رد کر دیا
کیونکہ وہ خون کی قربانی نہیں تھی۔

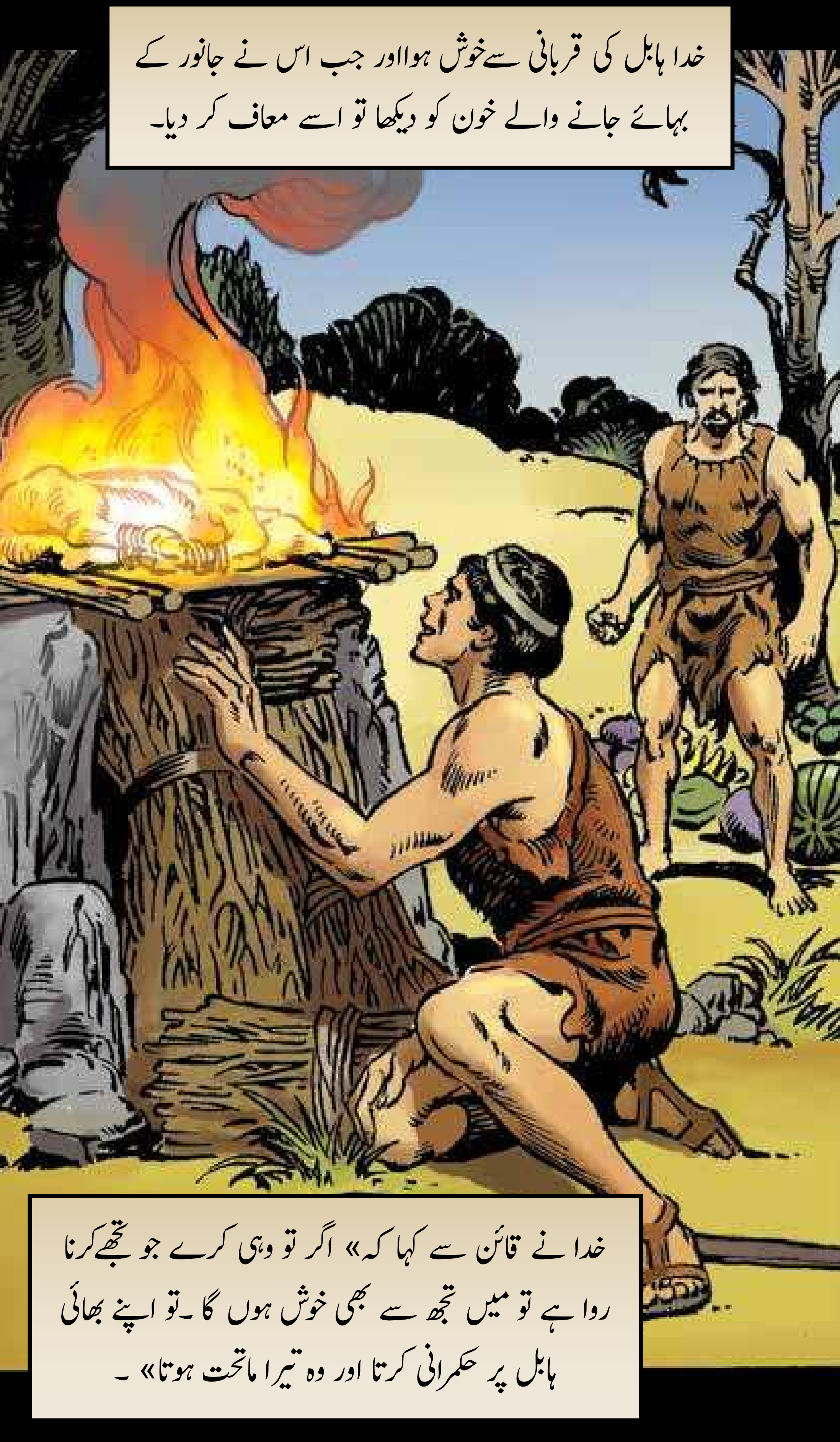
خدا ہابل کی قربانی سےخوش ہوااور جب اس نے جانور کے بہائے جانے والے خون کو دیکھا تو اسے معاف کر دیا۔
خدا نے قائن سے کہا کہ» اگر تو وہی کرے جو تجھےکرنا روا ہے تو میں تجھ سے بھی خوش ہوں گا۔تو اپنے بھائی ہابل پر حکمرانی کرتا اور وہ تیرا ماتحت ہوتا» ۔

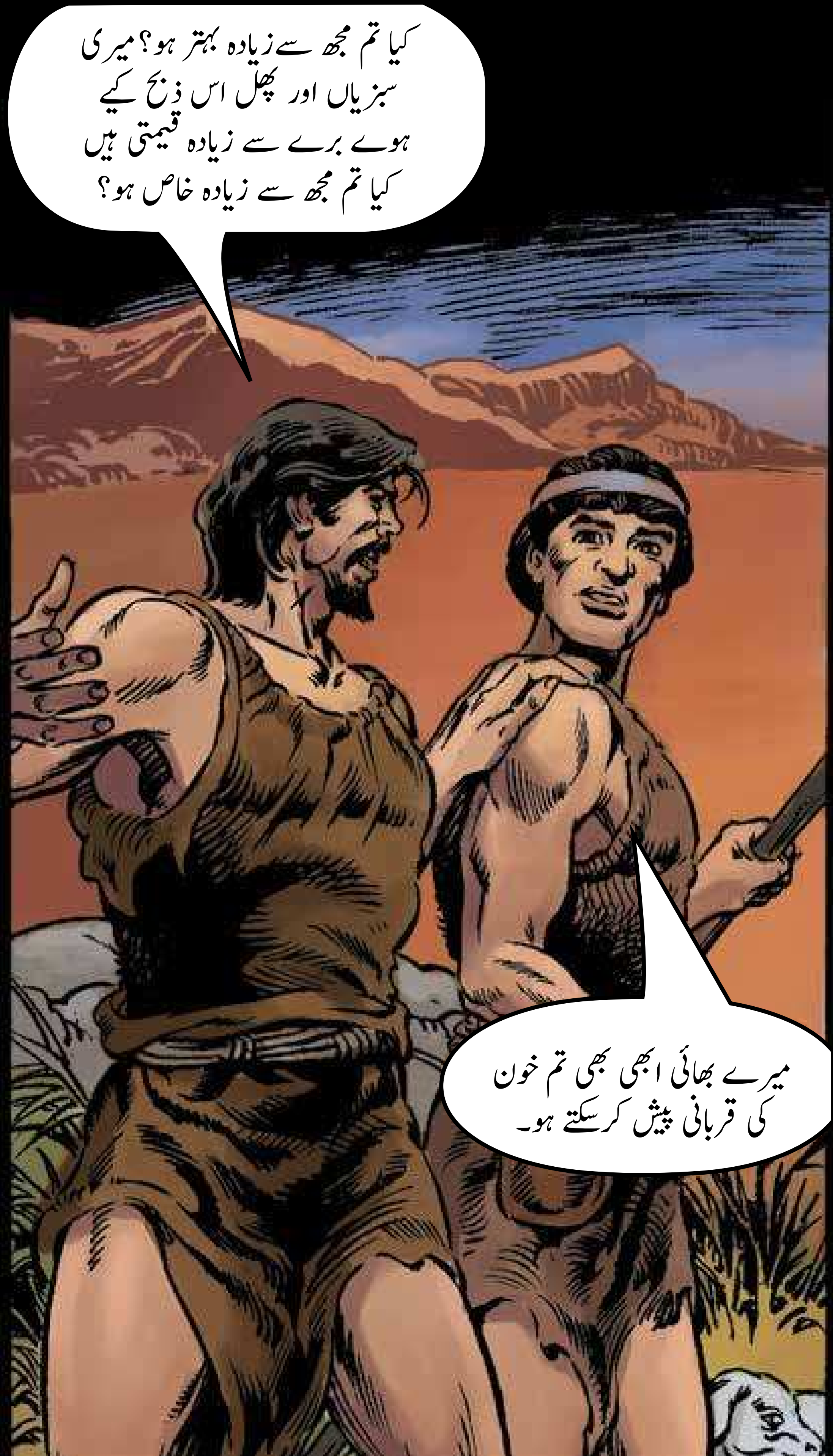
کیا تم مجھ سے زیادہ بہتر ہو؟ میری سبزیاں اور پھل اس ذبح کیے ہوے برے سے زیادہ قیمتی ہیں کیا تم مجھ سے زیادہ خاص ہو؟
میرے بھائی ابھی بھی تم خون کی قربانی پیش کر سکتے ہو۔

ہابل کی موت ہوگئی اور قائن اپنے گناہ کے سبب چھپنے لگا۔

پیدایش ۴:۵-۸

لیکن قائن اپنے برے کام خداوند سے نہ چھپا سکا۔ خدا سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے۔
قائن ، تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟
میں نہیں جانتا۔ میں اپنے بھائی کی رکھوالی نہیں کرتا۔
تیرا بھائی کا خون ابھی تک زمین پر ہے۔ یہ مجھے تیرے برے اعمال دکھاتا ہے۔

خداوند سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ہر ایک کو ہر وقت دیکھتا ہے۔ کوئی بھی چیز اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ اس نے دیکھا کہ قائن نے ہابل کے ساتھ کیا کیا۔خداوند نے قائن پر لعنت بھیجی اور وہ جنگلوں میں اپنی بیوی کو لے کر بھاگ گیا۔ اس کے گناہ کے احساس نے اسے نہایت غم اور تکلیف میں مبتلا کر دیا۔

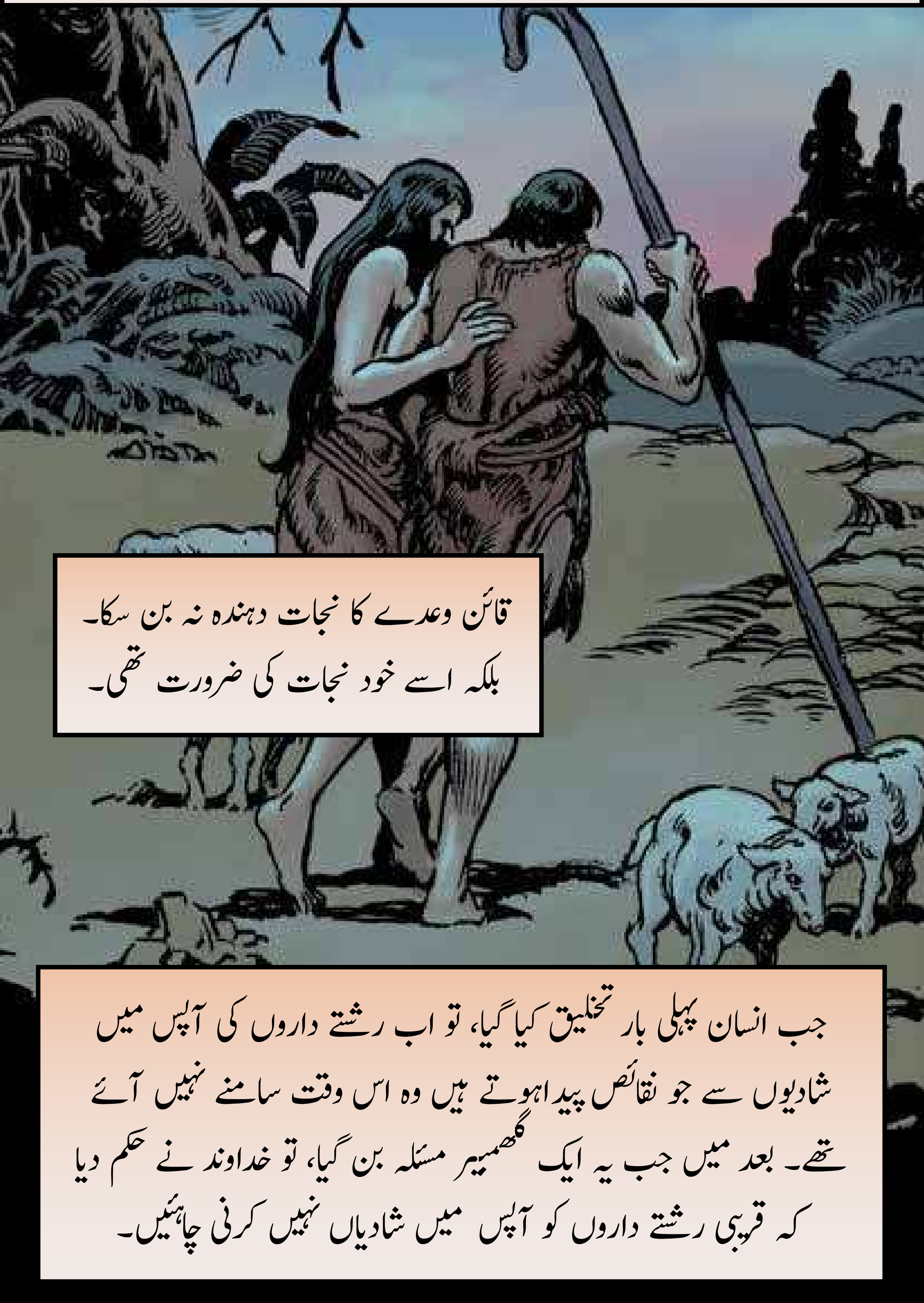

پیدایش ۹:۴ـ۱۶ ، ۴:۵، اعمال ۷ ا:۲۴ـ۲۶

سیت کا ایک بیٹا تھا، اور اسکے بیٹے کا بھی ایک بیٹا ہوا، اور بہت سے اور بیٹے بھی پیدا ہوئے۔ لیکن کوئی بھی گناہ کی لعنت اور موت کو ختم کرنے کیلئے ابھی تک نہیں آیا تھا۔ جلد ہی زمین بہت سے شہروں، گاؤں اور کھیتوں سے بھر گئی۔

ہر نئی نسل کے ساتھ جیسے ہی لوگ بڑھتے رہے، گناہ بھی بڑھتا رہا۔ لوگ جنسی گناہ کے مرتکب ہوئے اور تشدد پسند تھے۔ ہر سوچ گنہگار تھی۔ کوئی بھی راست بازی سے زندگی بسر نہ کرت تھا۔ آدم نے ایک گناہ کیا تھا؛ لیکن اب لوگوں نے بہت سے گناہ کئے تھے۔
خداوند نے فرمایا،»میں زمین پر انسان کو بنا کر ملول ہوا۔ میں زمین پر ہر زندہ چیز کو تباہ کر دوں گا۔» شیطان، جو خداوند کی بادشاہت سے نفرت کرتا ہے یہ دیکھ کر بہت خوش ہوتا کہ خداوند نے ہر ایک کو مار دیا۔

پیدایش ۵:۶-۷ ، رومیوں ۱۲:۵

تقریباً ۲۵۰۰ قبل از مسیح

لیکن ایک شخص ایسا تھا، جس کا نام نوح تھا، جو عدالت پر یقین رکھتا تھا اور ہمیشہ نیک کام کرتا تھا۔ خداوند نے فیصلہ کیا کہ وہ اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔ اور جب وہ سب کو تباہ کرے گا تب اس کو اور اس کے خاندان کو نہیں مارے گا۔

نوح، میں تمام روئے زمین پر پانی کا طوفان بھیجنے والا ہوں۔ ہر سانس لیتی شے مر جائے گی۔ تمہیں اپنے آپ کو، اپنے خاندان اور جانوروں کو بچانے کیلئے ایک بڑی کشتی بنانی ہو گی۔
اپنے ساتھ کشتی میں زمین پر موجود ہر جانور کا ایک جوڑا لے کر جاؤ۔ تم تمام پاک جانوروں میں سے سات کو لے کر جاؤ گے۔ میں کشتی بنانے میں تمہاری رہنمائی کروں گا اور تمہیں بتاؤں گا کہ سیلاب سے پہلے تمہیں کیا کرنے کی ضرورت ہو گی۔

کیا نوح وعدے کا فرزند بن سکا، وہ جو شیطان کے کاموں کو برباد کرتا؟ کیا وہ خداوند کی فرمانبرداری کرے گا، یا وہ بھی ناکام ہو جائے گا؟

خداوند نے نوح کو بتایا کہ کشتی کتنی بڑی ہونی چاہیئے تا کہ وہ زمین پر ہر سانس لیتی مخلوق میں سے دو کو ،اور اس کے علاوہ ان کے کھانے کیلئے خوراک کو بھی سنبھال سکے۔

پیدائش ۶: ۸-۹، ۱۷-۲۲، ۷: ۲

آنے والے سیلاب کی تباہی سے ہر ایک کے ختم ہونے کا سوچ کو نوح بہت اداس تھا، پس اس نے اپنا زیادہ تر وقت ان کو خبردار کرنے میں گزارا تا کہ وہ گناہ سے باز آ سکیں۔
میں تمہیں ایک اور دفعہ بتا رہا ہوں۔ خداوند ایک بڑے طوفان سے دنیا کو تباہ کرنے والا ہے۔ تم میرا یقین کرو اور میرے ساتھ کشتی پر آ جاؤ۔
ایک محبت کرنے والا خداوند اپنے بچوں کو کیوں تباہ کرے گا؟
گناہ کی وجہ سے۔ تمہیں گناہ سے باز آنا چاہیئے اور اپنے پڑوسی سے پیار اور انصاف سے پیش آؤ۔
تم بالکل بےوقوف بڈھے ہو!

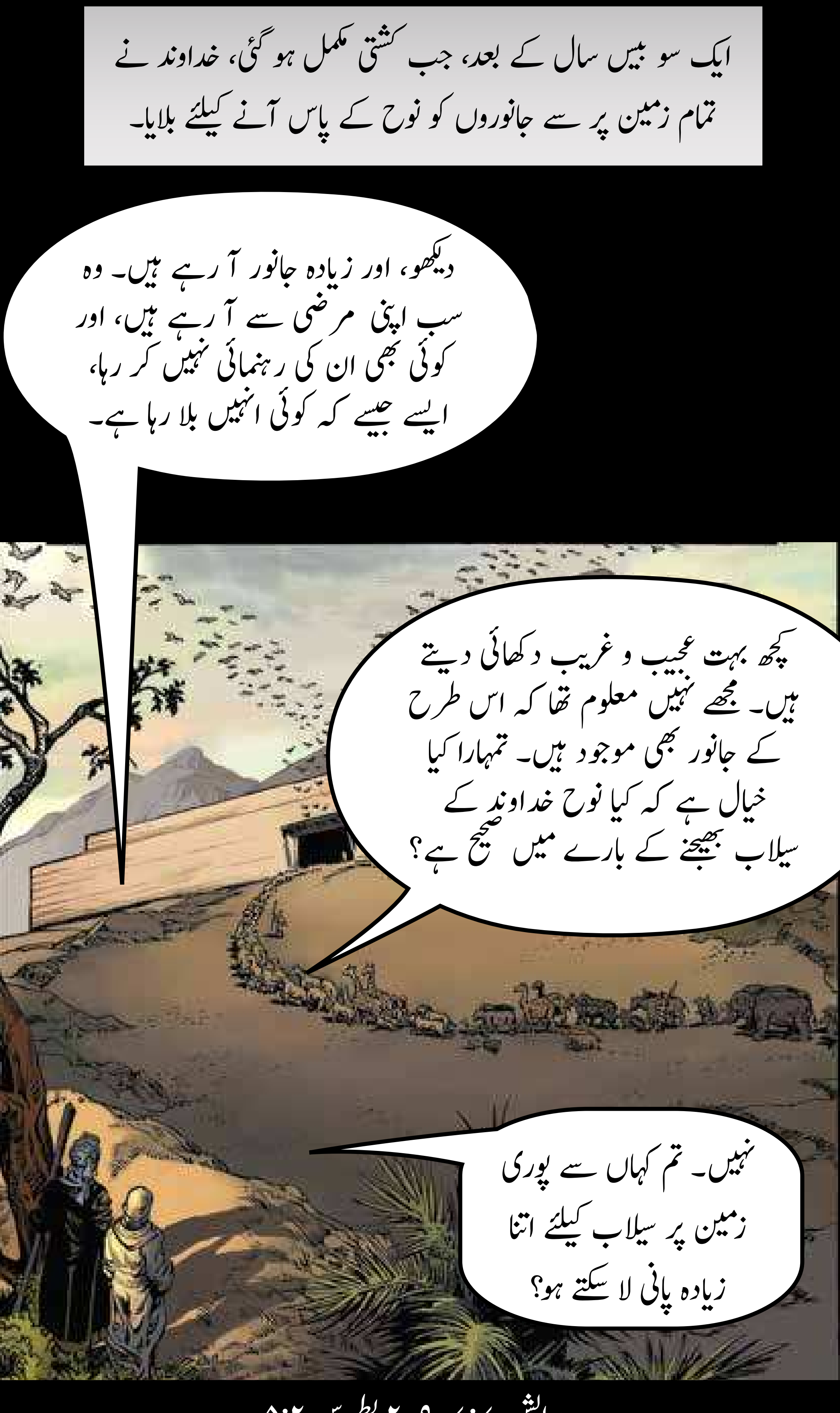

پیدائش ۷:۷-۹، ۲ پطرس ۲:۵

اب زیادہ جگہ نہیں بچی۔
یہ آخری جانور ہیں جو آرہے ہیں۔
نوح، اب وقت آگیا ہے۔ کشتی میں اپنے سارے خاندان اور جانوروں کے ساتھ آجاؤ۔ جلد ہی ان سب کیلئے جنھوں نے گناہ سے باز آنے کیلئے انکار کیا، نہایت دیر ہو جائے گی۔

خدا نے کشتی کے دروازے بند کئے،
اور سات دن تک کچھ نہ ہوا۔

لیکن ساتویں دن بارش شروع ہو گئی، اور زمین کی گہرائی میں جمع شدہ پانی سطح پر آیا۔
میں نے اس طرح کی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی؛ کیا تم سمجھتے ہو کہ دیوانے لوگ جو کشتی میں ہیں، اس بات میں حق بجانب ہیں کہ خدا ہر ایک کو اس کے گناہ کے باعث مارنا چاہتا ہے؟

اس وقت سے پہلے کبھی بارش نہ ہوئی تھی۔ موسم ہمیشہ خوشگوار رہتا تھا اور زمین سے کہر اٹھتی تھی تاکہ زمین کو سیراب کرے۔ کسی نے بھی اس سے پہلے نہ بارش دیکھی اور نہ سنی تھی۔ نوح کے پاس یہ یقین کرنے کیلئے کوئی وجہ نہ تھی کہ بارش ہو گی سوائے اس کے کہ خداوند نے یہ کہا تھا۔ کئی لوگ خیال کرتے تھے کہ نوح پاگل ہے جو کہ یہ سوچ رہا ہے کہ آسمان سے پانی برسے گا، لیکن نوح نے اس کا یقین کیا جو خداوند نے کہا تھا۔

پیدایش ۷:۹۔۱۱، ۱۲

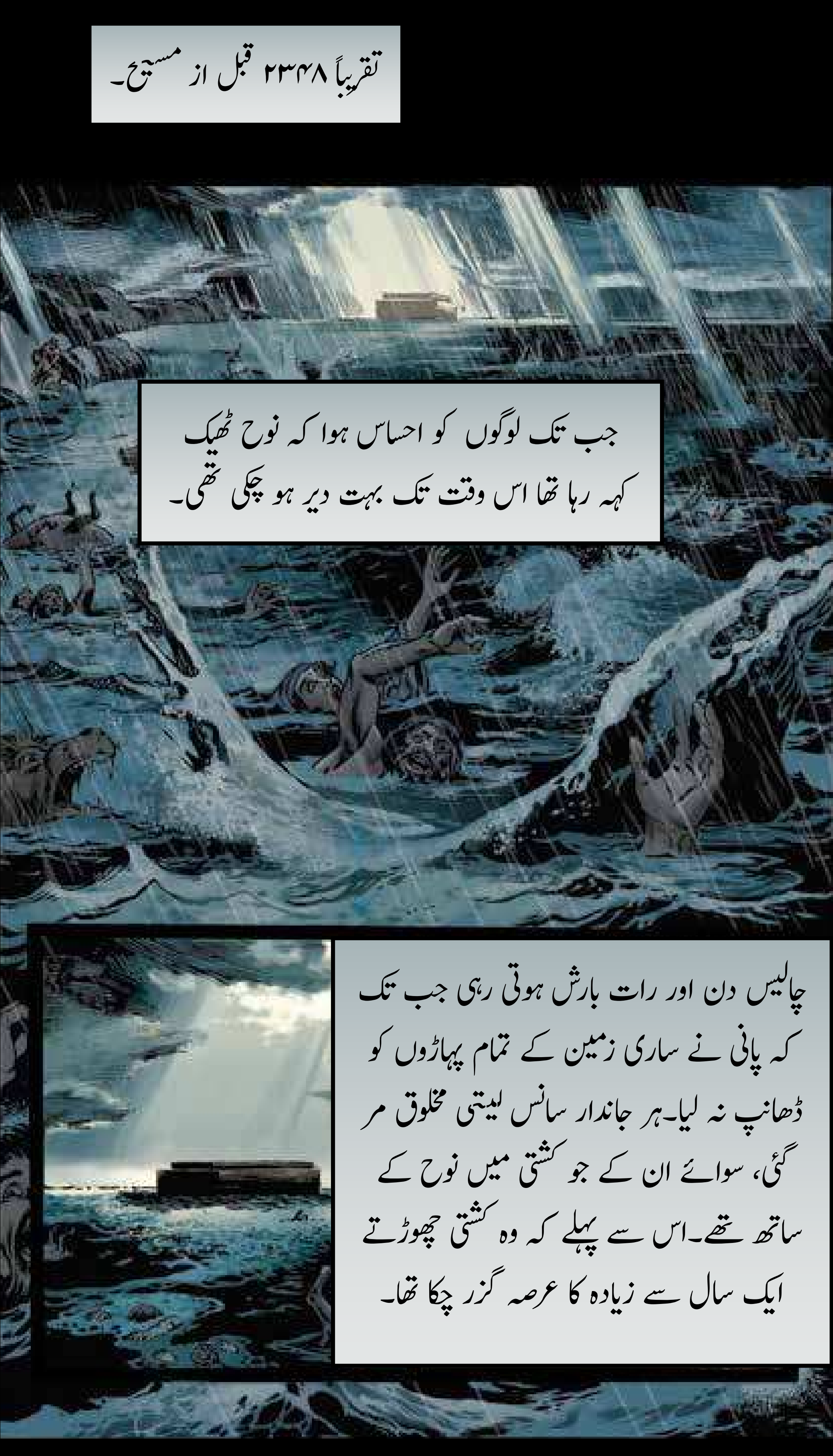
تقریباً ۲۳۴۸ قبل از مسیح۔
جب تک لوگوں کو احساس ہوا کہ نوح ٹھیک کہہ رہا تھا اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔
چالیس دن اور رات بارش ہوتی رہی جب تک کہ پانی نے ساری زمین کے تمام پہاڑوں کو ڈھانپ نہ لیا۔ہر جاندار سانس لیتی مخلوق مر گئی، سوائے ان کے جو کشتی میں نوح کے ساتھ تھے۔اس سے پہلے کہ وہ کشتی چھوڑتے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔

میں خوش ہوں گا جب پانی اترے
گا اور پھر ہم یہ کشتی چھوڑ سکتے ہیں۔
آخرکار، نوح نے ایک کبوتر چھوڑا اور وہ اپنے منہ میں
ایک پتی لے کر واپس آیا، جس کا مطلب تھا کہ کہیں پر
درخت نے اگنا شروع کر دیا تھا۔ بعد میں، اس نے دوبارہ
اسے آزاد کیا اور اس بار وہ واپس نہ آیا، جس کا مطلب تھا
کہ اسے رہنے کیلئے ایک مناسب جگہ مل گئی تھی۔
پیدایش ۷:۱۲، ۱۹-۲۳، ۸:۹-۱۱

کافی عرصے کے بعد، کشتی ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا کر ٹھہر گئی جو کہ اراراط کہلاتا تھا۔ سب ایک نئی زمین پر اترے۔ ایک ایسی زمین جو گناہ کے بغیر تھی۔

نوح نے ایک مذبح بنایا اور خداوند کو جانور کی قربانی پیش کی۔ اگرچہ نوح ایک نیک آدمی تھا، لیکن اس کے دل میں ابھی تک گناہ موجود تھا۔ خون کی یہ قربانیاں جو خداوند کو پیش کی گئیں وہ نوح اور اس کے سارے خاندان کی زندگیاں بچانے کے عوض تھیں۔

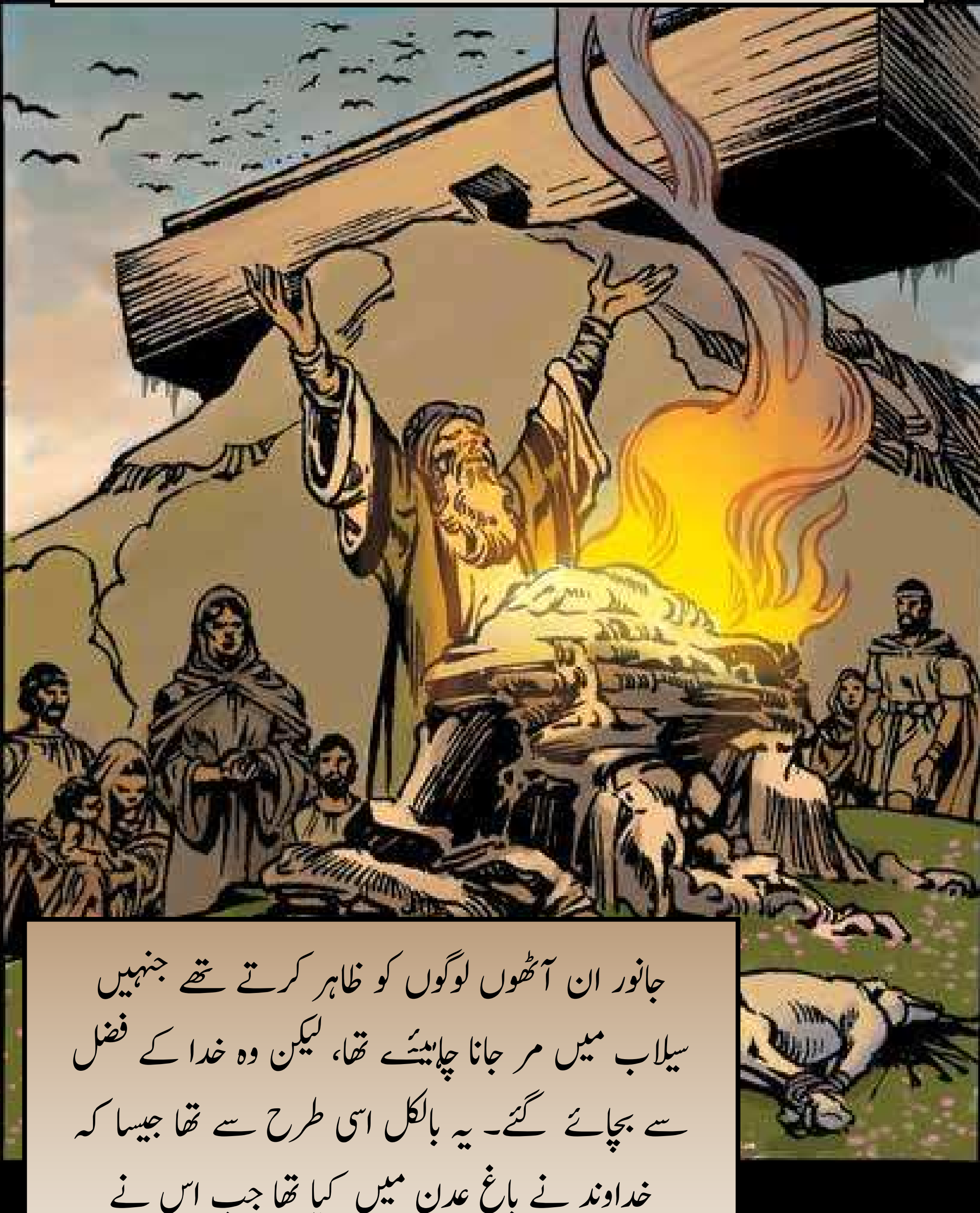

جانور ان آٹھوں لوگوں کو ظاہر کرتے تھے جنہیں سیلاب میں مر جانا چاہیئے تھا، لیکن وہ خدا کے فضل سے بچائے گئے۔ یہ بالکل اسی طرح سے تھا جیسا کہ خداوند نے باغِ عدن میں کیا تھا جب اس نے جانوروں کو مار کر آدم اور حوا کے لئے لباس بنائے۔

میں تمہیں یادگاری کے طور پر آسمان میں ایک
قوسِ قزح دوں گا کہ میں دوبارہ کبھی زمین کو پانی
سے تباہ نہ کروں گا۔ تم بہت سے بچے پیدا کرو،
پھلو پھولو اور ساری زمین کو دوبارہ معمور کرو۔

میں جانور بناؤں گا جو انسان سے ڈریں
گے۔ تم ہر وہ مخلوق کھا سکتے ہو جو زندہ
اور زمین پر رینگتی ہے، بالکل اسی طرح
جیسے کہ تم سبزیاں اور جڑی بوٹیاں
کھاتے ہو۔ لیکن تم کسی جانور کو خون نہ
پینا۔ کسی انسان کو جان سے نہ مارنا۔
اگر کوئی کسی کو قتل کرنے کا ذمہ وار ٹھہرا، تو وہ بھی دوسرے
انسانوں سے مارا جائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا
خون بہائے، تو دوسرے لوگوں کو اس کے گناہ کی قیمت کے طور پر
اس کا خون بھی بہانا چاہیئے، کیونکہ خون میں زندگی ہے۔

نوح کسان بنا اور انگور کے درخت لگائے۔ نئی دنیا صرف چار خاندانوں کے ساتھ تنہا تھی۔ لیکن جلد ہی اس کے بیٹوں کے اپنے بچے پیدا ہوئے۔

نوح نے دریافت کیا کہ پھل کو ایک برتن میں رکھنے اور اسے کچھ ہفتوں تک چھوڑ دینے سے ایک نشہ آور مشروب تیار ہو جاتا ہے۔جس نے اسے مضحکہ خیز بننے پر مجبور کیا۔ نوح کو وہ مشروب اتنا زیادہ پسند تھا کہ بعض اوقات وہ اس کی وجہ سے اپنے کام نہ کر سکتا تھا۔ وہ نشے میں دھت ہو کر گر جاتا۔ اس وجہ سے اس سے ایسی حرکتیں سرزد ہو جاتیں جو خداوند کو ناپسند تھیں۔

پیدایش ۸:۴، ۲۰، ۹:۱-۲۹

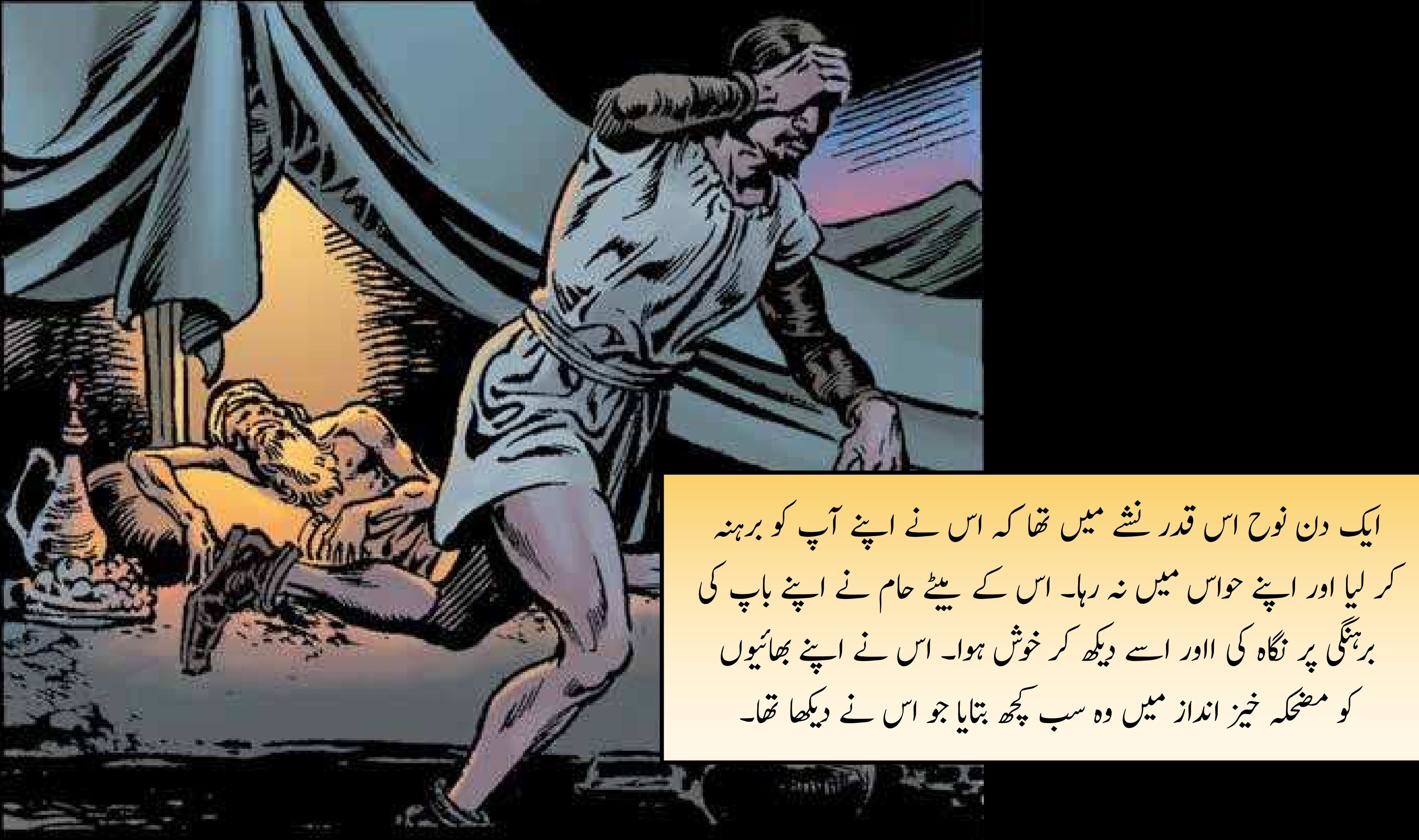
ایک دن نوح اس قدر نشے میں تھا کہ اس نے اپنے آپ کو برہنہ
کر لیا اور اپنے حواس میں نہ رہا۔ اس کے بیٹے حام نے اپنے باپ کی
برہنگی پر نگاہ کی ااور اسے دیکھ کر خوش ہوا۔ اس نے اپنے بھائیوں
کو مضحکہ خیز انداز میں وہ سب کچھ بتایا جو اس نے دیکھا تھا۔

جب نوح جاگا، اس کے بیٹوں نے اسے بتایا کہ حام نے کیا کیا تھا۔
تیرا بیٹا، کنعان، اور اس کی نسل ، تیرے بھائی سِم کی نسل کے غلام ہوں گے۔
کئی سالوں بعد، یہ پشین گوئی پوری ہوئی۔ کنعانیوں نے فلسطین پر قبضہ کیا اور آخر کار یہودیوں کے غلام بنے۔

کچھ عرصے بعد یافت مغرب اور شمال کی طرف رہنے اور پھلنے پھولنے کیلئے چلا گیا۔ سِم مشرق کی طرف آیا اور ایشیا میں آباد ہوا۔ حام جنوب کی طرف گیا اور افریقہ اور جنوبی ایشیا میں آباد ہوا۔ اس کے بیٹے کی نسل، کنعانی، وہ مقام جو آج فلسطین کہلاتا ہے، میں آباد ہوئی۔ پس دنیا پھر سے آباد ہوئی۔

پیدایش ۹:۲۱۔۲۷، ۱ تواریخ ۴:۴۰؛ زبور ۷۸:۵۱، ۱۰۵:۲۳، ۲۷، ۱۰۶:۲۲

تقریباً ۲۲۴۷ قبل از مسیح
نوح کے بیٹے، حام، کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام کُوش تھا، اور پھر کُوش کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام نمرود تھا۔ نمرود بڑا ہو کر ایک طاقتور شکاری بنا اور تمام روئے زمین پر نامور ہوا۔ اس نے خدا کی فرمانبرداری سے انکار کیا اور اپنا ایک جھوٹا مذہب شروع کیا جس کا نام بابل تھا۔
بابل کے لوگ زمین پر پھیلنا اور آباد ہونا نہ چاہتے تھے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا تھا، اس لئے وہ اکٹھے ہوئے اور اپنی عبادت کے مرکز کے طور پر ایک بڑا اور اونچا مینار تعمیر کیا۔

لیکن جس کی وہ عبادت کر رہے تھے
وہ ان کا خالق نہ تھا۔ شیطان نے
انہیں لکڑی ، پتھر اور دھات سے
بنے ہوئے دیوتا بنانے کیلئے ابھارا۔

خداوند زمین پر ان کے بکھرنے کے
انکار سے ناراض تھا، پس اس نے ان کے
درمیان مختلف زبانیں بولنے کو بھیجیں۔

مزدور ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھ
سکے ، اسلئے وہ اپنا کام جاری نہ رکھ سکے۔

ہر زبان کا گروہ مختلف سمت میں چلا گیا۔ کچھ لوگ زمین
پر دور دراز کے علاقوں میں چلے گئے، کچھ دور دراز کے
جزیروں پر کشتیوں کے ذریعے پہنچے، کچھ شمال میں گئے
جہاں سردی تھی اور کچھ صحراؤں میں گئے جہاں گرمی
تھی۔ اور اس طرح خداوند کا زمین کو پھر سے آباد
کرنے کا حکم پورا ہوا۔

جیسے ہی زمین لوگوں سے بھر گئی، تو گناہ بھی دوبارہ بڑھا۔ لوگ بتوں کے سامنے جھکے اور زندہ خدا کو بھول گئے۔

https://goodandevilbook.com/